ہدایات :

۱) ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور لکھیں۔

۲) ہر جواب نئے صفحے سے شروع کریں۔

سوال نمبرا۔ (الف) کسی ایک عنوان پر تفصیلی مضمون لکھیے۔ (10)

۱۔ میرا پسندیدہ قومی رہنما

۲۔ آزادی نسواں

۳۔ انٹرنیٹ کے فوائد اور نقصانات

۴۔ کتب بینی کے فوائد

۵۔ کسی تاریخی مقام کی سیر

(ب) درج ذیل میں سے کوئی پانچ محاوروں کے معنی لکھیے اور جملوں میں استعمال کیجیے۔ (10)

۱۔ بل نکالنا ۲۔ دل باغ باغ ہونا ۳۔ عید کا چاند ہونا ۴۔ آنکھوں میں آنسو آنا

۵۔ سر پر اٹھانا ۶۔ جان میں جان آنا ۷۔ عقل پر پتھر پڑنا

سوال نمبر۲۔ میر امن دہلوی کے حالات زندگی اور ادبی خدمات پر روشنی ڈالیے۔ (20)

یا

انشائیے سے کیا مراد ہے؟ رشید احمد صدیقی کی انشائیہ نگاری پر روشنی ڈالیے۔

سوال نمبر۳۔ امجد حیدر آبادی کی حیات اور شخصیت پر معلوماتی مضمون قلمبند کیجیے۔ (20)

یا

شاد عظیم آبادی کی حیات اور ادبی خدمات پر روشنی ڈالیے۔

سوال نمبر۴۔ (الف) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر تفصیلی گفتگو کیجیے۔ (10)

۱۔ ایک خدا پرست شہزادی ۲۔ نصوح کی بیماری ۳۔ نام دیو مالی

(ب) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظم کا تجزیہ پیش کیجیے۔ (10)

۱۔ نصیحت اخلاق ۲۔ صبح شہادت ۳۔ نشاط امید

XJAYANTOY5CF9CBXJAYANTOY5CF9CBXJAYANTOY5CF9CBXJAYANTOY5CF9CB

سوال نمبر۵۔ (الف) مندرجہ ذیل میں سے دو اقتباسات کی مع سیاق وسباق وضاحت کیجیے۔ (10)

ا۔ یہ سنتے ہی پادشاہ کے لہو نے جوش مارا، اٹھ کر محبت سے گلے لگایا اور ہاتھ پکڑ کر اپنے تخت کے پاس کرسی بچھوا کر حکم بیٹھنے کا کیا۔ لیکن پادشاہ حیران ومتعجب بیٹھے تھے، فرمایا کہ پادشاہ بیگم کو کہو کہ پادشاہ زادیوں کو اپنے ساتھ لے کر جلد آویں۔ جب وے آئیں، ماں بہنوں نے پہنچانا اور گلے مل کر روئیں اور شکر کیا۔

۲۔ مثلاً آپ کسی کے مقابلے میں کھڑے ہو کر خوب ہنگامہ مچائیے۔ دولت مند امیدوار آپ کو روپے دلا کر بیٹھ رہنے پر راضی کرلے گا۔ اس کے بعد آپ اس کے کارکن بن جائیں گے تو اور روپے مل جائیں گے۔ آپ ذرا ایمان دار قسم کے آدم ہوں تو کوئی ادارہ کھول دیجئے، مثلاً مدرسہ، یتیم خانہ، پنجرہ پول وغیرہ کہیے کہ آپ کے ادارے کو پانچ سو روپے دلائے جائیں تو آپ بیٹھ رہیں گے، روپے مل جائیں گے۔

۳۔ میں اتنی ذرا سی بات نہیں سمجھتا کہ دنیا میں آ کر مرنا ضرور ہے۔ مگر ہر چیز ایک وقت مناسب پر ٹھیک ہوتی ہے۔ یہ بھی کوئی مرنا ہے کہ ہر ایک کام کو ادھورا اور ہر ایک انتظام کو ناقص ونا تمام چھوڑ کر چلا جاؤں۔ ایسا بے ہنگام مرنا نہ صرف میرے لئے بلکہ میرے تمام متعلقین اور وابستگان کے لئے موجب زیاں باعث نقصان ہے۔

۴۔ لیکن افسوس یہ مسرت نصوح کو بہت ہی ذرا سی دیر تک نصیب ہوئی۔ دم بہ دم اس کی حالت ایسی ردّی ہوتی جاتی تھی کہ زندگی کے تمام تر احتمالات ضعیف ہوگئے۔ آخر چار و ناچار اُس کو سمجھنا پڑا کہ اب دنیا میں چند ساعت کا مہمان اور ہوں۔

(ب) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شعر کی تشریح مع شاعر کے نام کیجیے۔ (10)

ا۔ دل ہی تو ہے نہ سنگ نہ خشت، درد سے بھر نہ آئے کیوں
روئیں گے ہم ہزار بار، کوئی ہمیں ستائے کیوں

۳۔ اس گلشن ہستی میں عجب دید ہے لیکن
جب چشم کھلے گل کی، تو موسم ہے خزاں

۲۔ مجھے کام رونے سے اکثر ہے ناصح
تو کب تک، مرے منہ کو دھوتا رہے گا

XJAYANTOY5CF9CBXJAYANTOY5CF9CBXJAYANTOY5CF9CBXJAYANTOY5CF9CB

(ج) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک بند کی تشریح سیاق وسباق کے حوالے سے کیجیے۔ (05)

۱۔ وہ کون دل ہے کہ جس میں نہیں مزار ترا رہے گا رنج زمانے میں یادگار ترا
خدا کے سامنے ہے ملک شرمسار ترا جو کل رقیب تھا ہے آج سوگوار ترا
پلی ہے قوم ترے سایۂ کرم کے تلے
ہمیں نصیب تھی جنت ترے قدم کے تلے

۲۔ گردش کیوں کو بہ کو ہے معلوم نہیں
دل کی کیا آرزو ہے معلوم نہیں
جب دیکھیے جستجو میں سرگرداں ہوں
کس چیز کی جستجو ہے معلوم نہیں

۳۔ کیسا ہی آدمی ہو ، پر افلاس کے طفیل کپڑے پھٹے تمام، بڑھے بال پھیل پھیل
منہ خشک، دانت زرد، بدن پر جما ہے میل کوئی گدھا کہے اُسے، ٹھہراوے کوئی بیل
سب شکل قیدیوں کی بناتی ہے مفلسی

☆☆☆

XJAYANTOY5CF9CBXJAYANTOY5CF9CBXJAYANTOY5CF9CBXJAYANTOY5CF9CB